تفسیر مدارک (اردو)

مدارک التنزیل و حقائق التاویل

جلد دوم

مؤلف

الشیخ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود النسفی رحمہ اللہ

مترجم

استاذ التفسیر والحدیث مولانا شمس الدین مدظلہ

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸- اردو بازار لاہور، پاکستان

فون: 37211788 , 37231788

ایک قول:

یہ ہے اللہ تعالیٰ نے آٹھ ہزار پیغمبر بھیجے جن میں چار ہزار بنی اسرائیل میں سے اور چار ہزار دیگر تمام انسانوں میں سے۔

قولِ علی رضی اللہ عنہ:

ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسود کو پیغمبر بنایا پس وہ ان میں سے ہے جس کا واقعہ قرآن میں بیان نہیں کیا۔ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ (اور کسی رسول سے یہ نہ ہو سکا کہ کوئی معجزہ بغیر اذن الٰہی کے وہ ظاہر کر سکے) یہ اس بات کا جواب ہے۔ جو عنادا آئے روز آیات کا مطالبہ کرتے رہتے مطلب یہ ہے کہ ہم نے بہت سے رسول بھیجے ان میں سے کسی کے بس میں نہ تھا کہ وہ کوئی نشانی بغیر اذن الٰہی کے پیش کر سکے۔ پھر میرے لئے یہ کس طرح ممکن ہے کہ میں وہ نشانی لے آؤں جو تم مجھ سے طلب کرتے ہو۔ جب تک اللہ تعالیٰ کو منظور نہ ہو اور وہ اس کے پیش کرنے کا حکم نہ کر دے۔ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ (پھر جس وقت اللہ تعالیٰ کا حکم آئے گا) یعنی قیامت کے دن۔ یہ کفار کو وعید ہے اور ان کے آیات کے مطالبہ کے بعد ان کی تردید ہے۔ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ (ٹھیک ٹھیک فیصلہ ہو جاوے گا اور اس وقت اہل باطل خسارہ میں رہ جائیں گے) المبطلون سے وہ معاندین مراد ہیں جو آیات کا مطالبہ کرتے رہتے تھے۔

مختلف انعامات کا تذکرہ:

۷۹: اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ (اللہ تعالیٰ وہی ہے جس نے بنائے) پیدا کر دیے لَكُمُ الْاَنْعَامَ (تمہارے لیے مواشی) اونٹ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ (تاکہ ان میں سے بعض پر تم سواری کرو اور بعض کو ان میں سے کھاتے بھی ہو) تقدیر کلام اس طرح ہے لتر کبوا بعضھا و تاکلوا بعضھا۔ تاکہ ان میں سے بعض پر سواری کرو اور بعض کو کھاؤ۔

۸۰: وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ (اور تمہارے لئے ان میں اور بھی بہت سے فوائد ہیں) یعنی دودھ اور اون وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ (اور تاکہ تم ان پر اپنے مطلب تک پہنچو جو تمہارے دلوں میں ہے ای لتبلغوا علیھا ما تحتاجون الیه من الامور۔ تاکہ ان پر سواری کر کے تم اپنی ضروریات کو پورا کر سکو۔ وَعَلَيْهَا (اور ان چوپاؤں پر) وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ (اور کشتیوں پر تم لدے لدے پھرتے ہو) یعنی صرف چوپاؤں پر فقط سواری نہیں کرتے۔ بلکہ ان پر اور کشتیوں پر خشکی اور سمندر میں سفر کرتے ہو۔

۸۱: وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ (اور تم کو اور بھی نشانیاں دکھلاتا رہتا ہے پس تم اللہ تعالیٰ کی کون کون سی نشانیوں کا انکار کرو گے) کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہے۔ یہ استفہام انکاری ہے۔

نحو: ایّ یہ تنکرون کی وجہ سے منصوب ہے اور مشہور لغت میں بھی وارد ہے۔ باقی اٰیۃ آیات اللہ یہ قلیل الاستعمال ہے۔ کیونکہ مذکر و مؤنث میں فرق ۃ کے ذریعہ اسماء میں ہے صفات میں نہیں۔ باقی رہے حمار، حمارۃ وغیرہ قلیل الاستعمال ہیں اور ایّ میں تو